موہن پور او سی پی میں کام بند، 400 مزدور ہوئے بے روزگار

کان کنی کے لئے زمین دستیاب کرانا سب سے بڑا چیلنج

درگاپور (ایس این بی)

ای سی ایل سالان پور کے علاقے موہن پور او سی پی کو بند ہوئے آٹھ دن گزر گئے لیکن اب تک کوئی مثبت اقدام ہوتا نظر نہیں آرہا ہے۔ واضح ہو کہ موہن پور اوپن کاسٹ کان کنی کے کام میں مصروف ایوین انفراسٹرکچر اینڈ انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ (اے آئی اے ای پی ایل) نے گزشتہ جمعہ کو اچانک کمپنی کا کام روک دیا، جس کی وجہ سے ای سی ایل انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔ کام بند ہوئے آٹھ دن گزر چکے ہیں لیکن ای سی ایل انتظامیہ کی جانب سے کوئی مثبت اقدام نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق موہن پور او سی پی میں تقریباً 400 ورکرز آؤٹ سورسنگ کمپنی میں کام کر رہے تھے۔ ان چار سو کارکنوں کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کی پرورش ہوتی تھی۔ آج کام بند ہونے کی وجہ سے انہیں فاقہ کشی کا سامنا ہے۔ لوگ روزی روٹی کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں۔ کام کرنے والے اہلکار روزانہ، کبھی ایجنٹ آفس تو کبھی ایریا آفس کا چکر لگا رہے ہیں۔ تمام افسران سے ایک ہی سوال پوچھ رہے ہیں کہ جناب کام کب شروع ہوگا؟ انتظامیہ صرف یقین دہانی پر یقین دہانی کرا رہی ہے۔ اکیلا موہن پور سالانہ 2 ملین ٹن کوئلہ پیدا کرتا ہے جبکہ اس کی گنجائش 2.5 ملین ٹن ہے۔ گزشتہ سال 2 ملین ٹن کوئلہ پیدا ہوا تھا۔ انتظامیہ پریشان ہے کہ یہ کوئلہ پیدا کرنے کا وقت ہے۔ کان اس وقت بند ہے، اگر تیز بارش ہوئی تو تمام کھلی کانیں بند ہو جاتی ہیں۔ کانوں میں پانی بھر جاتا ہے، پھر اسے صاف کرنے میں چار سے پانچ ماہ لگ جاتا ہے۔ ایسے میں کوئلے کی پیداوار کے سالانہ ہدف کے پیچھے رہ جانے کا اندیشہ ہے۔ کوئلے کی کان کنی میں مصروف ایوین انفراسٹرکچر اینڈ انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ (اے آئی اے ای پی ایل) کے مالک رابن کمار کا کہنا ہے کہ اب تک ای سی ایل انتظامیہ صرف فون پر بات کر رہی ہے، کوئی تحریری طور پر بات نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ای سی ایل انتظامیہ زمین فراہم نہیں کرے گی کان شروع نہیں ہوگی۔ زمین نہیں ملے گی تو کوئلہ کی پیداوار کہاں سے کریں گے۔ ضابطے کے خلاف کام کرنے پر ڈی جی ایم ایس نے تین مقامات پر 22 سیکشن لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 500 ہیکٹر اراضی میں سے صرف 150 ہیکٹر زمین ہی ملی ہے جہاں سے کوئلہ نکالا گیا ہے، یہ انتظام کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ یہ مسئلہ نہ صرف موہن پور او سی پی میں بلکہ تمام علاقوں میں برقرار ہے۔ ماہرین نے بتایا کہ ای سی ایل کا سب سے بڑا منصوبہ راج محل ہے۔ وہاں بھی انتظامیہ زمین کے معاملے پر تین سال سے جدوجہد کر رہی تھی۔ راج محل کا علاقہ زمین کے معاملے کی وجہ سے بند ہونے کے دہانے پر تھا۔ اس کے بعد بڑی محنت سے کچھ زمین مل گئی اور رقبہ بچ گیا۔ سالان پور کے علاقے میں بھی تمام او سی پی میں زمین کا مسئلہ ہے۔ ایٹا پاڑا نے دو دن پہلے کام شروع کر دیا تھا۔ آخر کار جب تک زمین کا مسئلہ حل نہیں ہوتا ہے تب تک دیئے گئے سالانہ پیداواری ہدف حاصل کرنا ممکن نظر نہیں آتا ہے۔

درگاپور کارپوریشن کی 16 خواتین کونسلروں پر لٹکی تلوار

ترنمول نے امیدواروں کے لیے شروع کی سروے مہم

DURGAPUR MUNICIPAL CORPORATION
CITY CENTRE, DURGAPUR

درگاپور (ایس این بی)

درگاپور میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے امیدواروں کی خفیہ فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ ذرائع کی مانیں تو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی امیدواروں کی فہرست پر حتمی مہر لگائیں گی۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن انتخابات میں 16 سابق خواتین کونسلروں کے ٹکٹ منسوخ ہو سکتے ہیں۔ درگاپور میں ترنمول کانگریس کے 19 سابق کونسلر ہیں۔ اس میں میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر بورڈ میں دو خواتین کونسلر شامل ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں انتظامی میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے درگاپور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر بورڈ کے پانچ ممبران کو تبدیل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد درگاپور کے سابق کونسلر اپنا وجود بچانے میں مصروف ہیں۔ میونسپل کارپوریشن انتخابات سے متعلق نوٹیفکیشن ریاست میں ضمنی انتخابات اور ووٹوں کی گنتی کے بعد کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے مطابق درگاپور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر بورڈ کے ارکان کسی کام کے نہیں ہیں۔ اس لیے ان کی جگہ اچھے لوگوں کی تلاش ہے۔ واضح ہو کہ لوک سبھا انتخابات میں درگاپور کے 33 وارڈوں میں ترنمول کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس وجہ سے وزیر اعلیٰ ترنمول لیڈروں اور درگاپور کے سابق کونسلروں سے ناراض ہیں۔ درگاپور میں لوک سبھا انتخابات سے پہلے وزیر سہ مغربی اور مشرقی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے مبصر اروپ بسواس نے سابق کونسلروں، میونسپل کارپوریشن بورڈ کے اراکین، بلاک، وارڈ صدور اور لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ اسی میٹنگ میں وزیر اروپ بسواس نے ترنمول لیڈروں اور کارکنوں کو لوک سبھا انتخابات میں بہتر کارکردگی کا ہدف دیا تھا۔ اس کے علاوہ انتخابی نتائج میں پیچھے رہنے والے وارڈ، بلاک صدور اور سابق کونسلروں کو تبدیل کرنے کی وارننگ دی گئی۔ اس کے باوجود درگاپور کے 33 وارڈوں میں ترنمول کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کا بلدیاتی انتخابات میں ترنمول پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ ان 33 وارڈوں میں نئے چہرے ترنمول کانگریس امیدوار بنائے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک درجن سے زائد سابق خواتین کونسلرز کی جگہ نئے امیدواروں کو موقع مل سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی پیک ممبران بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سروے مہم چلا رہے ہیں۔ اس بار ترنمول میونسپل انتخابات میں امیدوار بننے کے لیے پڑھے لکھے اور اہل لوگوں کو حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ ایک گائیڈ لائن کے مطابق کارخانوں میں بھرتی، زمین اور فلیٹ کی خرید و فروخت میں دھاندلی، پلانٹس سے چندہ کی وصولی اور غبن میں ملوث ترنمول کارکنوں کو میونسپل کارپوریشن انتخابات سے دور رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ دوسروں کی زمین، مکان اور دکانوں پر قبضے میں ملوث ترنمول کارکنوں کو امیدوار نہیں بنایا جائے گا۔ اگر درگاپور ترنمول میں ڈیمیج کنٹرول نہیں کیا گیا تو میونسپل کارپوریشن انتخابات متاثر ہو سکتے ہیں۔ 2017 کے بلدیاتی انتخابات میں مقامی لوگوں کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا۔ منصفانہ انتخابات کی وجہ سے ترنمول کے لیے جیت کا راستہ آسان نہیں ہوگا۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن بورڈ کی میعاد 5 ستمبر 2022 کو ختم ہو چکی ہے۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن انتخابات میں ترنمول کانگریس کے امیدوار بننے کے لیے کارکنان اپنی اپنی لابیوں کے رابطے میں ہیں۔

آئی این ٹی یو سی کو چندہ دینے سے انکار کرنے پر ٹھیکہ مزدور کو کام سے ہٹایا

ابھیجیت گھٹک نے ملزم لیڈر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا دیا حکم

درگاپور (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کل انتظامی میٹنگ میں فیکٹریوں سے چندہ لینے کے خلاف کارروائی کرنے کے احکامات دیئے۔ اس کے علاوہ چندہ لینے والے پارٹی کارکنوں کی نشاندہی کرنے کے بھی احکامات دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی وارننگ کی وجہ سے ترنمول لیبر آرگنائزیشن کے لیڈر اور کارکن حرکت میں آ گئے ہیں۔ دوسری جانب مشتعل کارکنان نے آگے آ کر شکایتیں شروع کر دی ہیں۔ درگاپور اسٹیل پلانٹ میں ایک معاملہ سامنے آیا ہے جہاں ایک کنٹریکٹ ورکر کو چندہ دینے سے انکار پر کام سے نکال دیا گیا تھا۔ اس کنٹریکٹ ورکر کا الزام ہے کہ آئی این ٹی یو سی کو چندہ دینے سے انکار کرنے پر اسے ڈی ایس پی میں کام سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ڈی ایس پی میں اس کنٹریکٹ ورکر کے پاس ریٹائر ہونے سے پہلے صرف 7 ماہ کی نوکری باقی تھی۔ ڈی ایس پی میں ترنمول مزدور تنظیم نے اس کنٹریکٹ ورکر سے ہر ماہ 100 روپے کا چندہ مانگا تھا۔ وہیں چندہ دینے سے انکار کرنے پر ٹھیکہ مزدوروں کو باہر کا راستہ دکھا دیا گیا۔ ٹھیکیدار مزدور نے ترنمول کی اعلیٰ قیادت سے شکایت کی ہے۔ اس حوالے سے کنٹریکٹ ورکر شیخ عزیر نے بتایا کہ چندہ دینے سے انکار کرنے والے تقریباً 7 ملازمین کو کام سے نکال دیا گیا ہے۔ درگاپور اسٹیل پلانٹ کے تمام کنٹریکٹ کارکنوں کو آئی این ٹی یو سی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو بارہا شکایات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ کے انتباہ کے بعد کارکنان اپنے مسائل کو لے کر آواز اٹھا رہے ہیں۔ ترنمول لیبر آرگنائزیشن کے لیڈروں، نمائندوں اور کارکنوں پر اس کا گہرا اثر پڑ رہا ہے۔ ڈی ایس پی میں چندہ مانگنے والے رہنماؤں کے خلاف تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس دوران متاثرہ کارکن نے تنظیم کے نام پر چندہ مانگنے والے تین لیڈروں کے نام بتاتے ہوئے کہا کہ چندہ مانگنے والوں کے خلاف تھانے میں مقدمہ درج کروائیں۔ اس تناظر میں آئی این ٹی یو سی کے ضلع صدر ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ کنٹریکٹ ورکرز سے چندہ مانگنے کی شکایت موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹریکٹ لیبر کو اگلے دن سے ڈیوٹی دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کے حکم پر کنٹریکٹ ملازمین چندہ مانگنے والے لیڈروں کے خلاف تھانے میں اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ ان کا الزام ہے کہ پربھات چٹرجی، شیخ منیرال اور شیخ ابو ہر ماہ آئی این ٹی یو سی کے نام پر کنٹریکٹ ورکرز سے چندہ لیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ڈی ایس پی میں کنٹریکٹ ورکرس سے چندہ لینے کے معاملے پر اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

شہر کے کئی علاقوں میں غیر قانونی پارکنگ کے خلاف پولیس کی مہم

گرین اسٹیکر والی گاڑیوں کی پارکنگ کی اجازت، ڈبل لین پارکنگ پر رہے گی کے ایم سی کی نظر

کولکاتا (ایس این بی)

ہاکروں اور غیر قانونی تعمیرات کے ساتھ ساتھ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی غیر قانونی پارکنگ کے خلاف سخت وارننگ دی ہے۔ انہوں نے کولکاتا سمیت ضلع میں پارکنگ کی غیر قانونی جگہوں کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر حیرت اور شدید برہمی کا اظہار کیا کہ فٹ پاتھ پر بھی گاڑیاں کیوں کھڑی کی جاتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے غیر قانونی پارکنگ کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے کے بعد پولیس نے شہر میں غیر قانونی پارکنگ کے خلاف کارروائی کی اور گاڑیوں پر اسپائکس لگائے۔ پولیس نے پارک اسٹریٹ، دھرمتلہ سمیت شہر کے مختلف مقامات پر گاڑیوں پر اسپائکس لگائے۔ اس کے علاوہ پولیس نے وویکانند روڈ اور شیام بازار میں بھی گاڑیوں پر اسپائکس لگائے۔ کے ایم سی ذرائع نے بتایا کہ کولکاتا میں کل 272 پارکنگ زون ہیں جہاں 14000 کاروں کے لیے جگہ بنائی گئی ہے۔ تاہم کولکاتا کے مختلف مقامات پر نان پارکنگ زون میں بھی گاڑیاں کھڑی کی جاتی ہیں اور فرضی پرچیاں دکھا کر من مانی طور پر رقم وصول کی جاتی ہے۔ گریا ہاٹ سمیت کولکاتا کے مختلف مقامات پر اب بھی غیر قانونی پارکنگ دھڑلے سے جاری ہے۔ گریا ہاٹ کے گول پارک اور بالی گنج میں نو پارکنگ زون میں گاڑیاں کھڑی کی جارہی ہیں۔ یہاں جعلی پرچیاں دکھا کر 2 پہیہ گاڑی کے 10 سے 20 روپے فی گھنٹہ اور 4 پہیہ والے کے لیے 20 سے 30 روپے فی گھنٹہ وصول کیے گئے۔ رسل اسٹریٹ کی بات کریں تو دونوں اطراف میں 4 قطاروں میں گاڑیاں کھڑی ہیں۔ جواہر لال نہرو روڈ کے مغربی کنارے پر منوہر داس ترنگ کی طرف بھی غیر قانونی پارکنگ ہوتی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جگہ کی کمی کی وجہ سے بینٹنک اسٹریٹ جیسے علاقوں میں دونوں اطراف میں پارکنگ کی اجازت ہے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سمپا نو جیسے ملٹی لیول پارکنگ لاٹس کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کے ایم سی نے پارکنگ کے لیے مزید 22 جگہوں کی نشاندہی کی ہے اور انہیں منظوری کے لیے نواں بھیج دیا ہے، ہاوڑہ برج ٹریفک گارڈ نے غیر قانونی پارکنگ کے حوالے سے 100 سے زائد مقدمات درج کیے ہیں۔ بڑا بازار کے مشرقی جانب پارکنگ ہے لیکن مغربی جانب بھی گاڑیاں کھڑی ہیں۔ ان گاڑیوں کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق کیٹیگور اسٹریٹ میں پارک کرنے والی گاڑیوں کو بھی پکڑا جا رہا ہے۔ یہ مہم آگے بھی جاری رہے گی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے پارکنگ ایم ایم آئی سی دیوا شیش کمار نے کہا کہ فی الحال ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم نے کتنی گاڑیوں کی پارکنگ کی اجازت کہاں دی ہے۔ سب سے پہلے ہم ڈبل لین پارکنگ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، پہلے ان جگہوں پر شکنجہ کسا جائے گا۔ واضح ہو کہ شہر کے مختلف گھروں کی جانب سے کارپوریشن میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ ان کے گھروں کے سامنے گاڑی پارک کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس بعد ہی کارپوریشن کی جانب سے نائٹ پارکنگ کی سہولت شروع کی گئی ہے اور رات کے وقت اپنے فلیٹ کے سامنے گاڑیوں کی پارکنگ کرنے والوں کو گرین اسٹیکر دیا گیا تھا۔ ایسے میں ان گرین اسٹیکر والی گاڑیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

ای سی ایل کارکن بندر کے حملے میں ہلاک

کولیری سے ڈیوٹی کر کے سائیکل سے لوٹ رہا تھا گھر

پانڈیشور (ایس این بی)

پانڈیشور تھانہ کے تحت نوگرام فٹ بال گراؤنڈ کے قریب ایک ڈمپر سے کچلنے سے ایک ای سی ایل ملازم کی موت ہوگئی۔ متوفی کا نام دھرانی باوری (52) ہے، وہ موئیرا کولیری علاقہ کا رہنے والا تھا اور بنکولہ علاقہ کے تحت سنکلپ مائن کا ملازم تھا۔ حادثے کو لے کر لوگوں میں کہرام مچ گیا ہے۔ پنچایت رکن شیخ سراج نے بتایا کہ گزشتہ کل ای سی ایل کا ملازم دھرنی باوری ڈیوٹی کر کے سائیکل سے گھر واپس جا رہا تھا۔ نوگرام فٹ بال گراؤنڈ کے قریب اچانک ایک بندر نے اس پر چھلانگ لگا دی جس کی وجہ سے وہ سڑک پر گر گیا۔ بدقسمتی سے وہاں سے ایک ڈمپر گزر رہا تھا جس کی وجہ سے اسے ڈمپر نے ٹکر مار دی۔ حادثے میں اس کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پانڈویشور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیجنے کے ساتھ حادثے کی تحقیقات شروع کر دی۔ اس بندر کی وجہ سے ہونے والی موت لوگوں میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔

معمولی بارش سے جل تھل ہوئے کئی اہم راستے

ریلوے اور بلدیاتی انتظامیہ کی کھلی پول

آسنسول (ایس این بی)

ہفتہ کی دوپہر نصف گھنٹہ کی معمولی بارش سے کئی نشیبی راستے جل تھل ہو گئے۔ آسنسول جنوبی اور شمالی علاقے کو جوڑنے والا سین ریلے روڈ پر واقع ریلوے برتج جو کہ کافی نشیبی طور پر تعمیر کیا گیا ہے جل تھل ہو گیا۔ دو تین فٹ پانی اس میں جمع ہو گیا اور پانی نکلنے میں کافی وقت لگا۔ دو پہیے اور چار پہیے گاڑیاں پانی سے ہی گزرنے میں مجبور ہوئی جبکہ کئی لوگ اور گاڑیاں پانی نکلنے کا انتظار کرتے دیکھے گئے۔ ریلوے کی جانب سے بجائے نکاسی نہیں نظام کی بہتری کرنے کے ریلوے برتج کے پاس خطرے کا نشان بنا دیا گیا ہے کہ اس نشان تک اگر پانی جمع ہو جائے تو راستے کا استعمال بند کریں۔ یعنی ریلوے نکاسی نظام کی بہتری کرنے میں پوری طرح ناکام ہے جبکہ متعدد بار مختلف انڈر پاس کے سلسلے سے ریلوے انتظامیہ کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ لیکن ریلوے کے پاس کوئی متبادل انتظام نہیں ہے دوسری طرف سین ریلے روڈ جس کے شمالی علاقے میں ضلعی مجسٹریٹ آفس اور کئی اہم دفاتر واقع ہیں اور معمولی نصف گھنٹہ کی بارش میں یہ راستہ کچھ دیر کے لیے بند ہو جاتا ہے۔ اس میں ضلعی انتظامیہ کی بھی مداخلت کی ضرورت ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہوا ہے سال گزشتہ بھی اسی طرح کی بدحالی تھی لیکن نہ ہی ریلوے انتظامیہ کی کوئی توجہ ہوئی اور نہ ہی ضلعی انتظامیہ کی بلدیاتی انتظامیہ نے تو گرچہ کئی اقدامات کر رکھے ہیں لیکن ہنوز مزید توجہ کی ضرورت ہے۔

رانی گنج بچہ چور کے افواہ سے خوف و ہراس

4 ملزمان کو پولیس نے حراست میں لے لیا

آسنسول (ایس این بی)

رانی گنج میں بچوں کو اغوا کرنے والے گینگ کی افواہ پھیل گئی۔ جہاں اس افواہ کی وجہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے، وہیں سنیچر کو رانی گنج کے وارڈ نمبر 93 میں واقع اشوک پلی کالونی ڈیولپمنٹ سوسائٹی کلب سے ملحقہ علاقے میں تین نوجوانوں اور دوسری ریاست کے ایک لڑکی نے انہیں گھیر لیا اور ہنگامہ کرنا شروع کر دیا۔ جیسے ہی یہ افواہ پھیلی کہ لڑکا بستی اور کالونی کے مختلف علاقوں میں گھومتے ہوئے پکڑا گیا ہے تو اہل علاقہ نے چاروں کو گھیرے میں لے کر پولیس انتظامیہ کے حوالے کر دیا۔

جب ہندی بولنے والی نوجوان خواتین اور مردوں نے اپنا تعارف کرایا اور دعویٰ کیا کہ وہ ایک یتیم خانے کے لیے رقم جمع کرنے آئے ہیں، تو علاقے کے کئی متجسس لوگوں نے ان کے پاس موجود مختلف دستاویزات کی جانچ کی اور معلوم کیا کہ وہ دستاویزات جعلی ہیں اور ان کے شناختی کارڈز ہیں۔ جعلی تھے اور انہیں غلط شناختی کارڈ دیے گئے، شک ہے کہ وہ اتنی رقم اکٹھی کرنے کے نام پر علاقے میں گھوم رہے ہیں، انہوں نے پولیس سے درخواست کی کہ لڑکی اور دیگر نوجوانوں کو گرفتار کیا جائے۔

پچھلے کچھ دنوں سے درگاپور سمیت کئی علاقوں میں بچوں کے اغوا کی افواہیں پھیلی ہیں، چھوٹے بچوں کے اغوا کے معاملے سامنے آئے ہیں اور بعض مقامات پر دوبارہ شادی کے نام پر خواتین کو دوسری ریاستوں میں اسمگل کیا جا رہا ہے۔ کہیں اغوا کا الزام بھی لگا ہے۔ اور اس سب کے ساتھ ساتھ اسکول کے احاطے سے ملحقہ کچی آبادیوں اور اسکولوں کے علاقوں میں زیادہ تر لوگ دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کرنے جاتے ہیں، جب کہ گھر کے چھوٹے افراد گھر کے اندر یا اس کے آس پاس ہی گھومتے رہتے ہیں۔ اس وقت گھر اور علاقے میں لڑکیوں اور لڑکوں کے گروپ کی نقل و حرکت کی وجہ سے بہت سے لوگوں نے اس پر شک ظاہر کیا ہے۔ اس کے ساتھ جب بہت سے مقامی باشندوں نے اس سے سوال کیا کہ وہ وہاں کیوں آیا ہے اور گھوم رہا ہے۔

اس بارے میں جاننا چاہتے ہوئے جب وہ پوچھے گئے تو نوجوانوں کا ٹولہ ادھر ادھر بھاگنے لگا اور سب کا شک کئی گنا بڑھ گیا۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ کچھ دنوں میں رانی گنج شہر میں جس طرح باہر ڈاکوؤں نے ڈکیتی کی وارداتیں کی ہیں اس سے علاقے کے لوگ خوفزدہ ہیں۔ اور اس کے بعد مقامی خواتین نے پڑوسیوں کو اطلاع دی تو انہوں نے لڑکی سمیت تین نوجوانوں کے اس گروہ کو گھیرے میں لے لیا۔ اس کے بعد پولیس نے لڑکی سمیت تین نوجوانوں کو حراست میں لے لیا جو بغیر کسی وجہ کے پوچھ گچھ کر رہے تھے۔ فی الحال اسے پوچھ گچھ کے لیے رانی گنج تھانے لے جایا گیا ہے۔ تاہم اس واقعہ کے بعد رانی گنج کے مختلف علاقوں میں لڑکے کی گرفتاری کی افواہ پھیلنے سے خوف و ہراس کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ انتظامیہ ان تمام خدشات پر کیسے قابو پاتی ہے اور سب کو محفوظ رکھتی ہے۔

آسنسول بی بی کالج میں ڈینگو اور ملیریا کی بیداری مہم اور تربیتی پروگرام

آسنسول (ایس این بی)

آسنسول بی بی کالج میں ریاستی حکومت کے پنچایت و دیہاتی دیہی ترقی شعبہ کے زیر اہتمام اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے ڈینگو اور ملیریا سے متعلق بیداری مہم اور یک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ہیلتھ افیسر ڈاکٹر دیپک گنگولی اور کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امیتا بھ مکھرجی جو کہ خود بلدیاتی رکن بھی ہیں۔ دونوں نے پروگرام کی سرپرستی کی ڈاکٹر دیپک نے بتایا کہ موسم سرما کی آمد آمد ہے اور انہیں نکاسی نظام کی بہتری کے ساتھ ساتھ ہر ایک شہری اور ہر ایک باشندہ کا یہ فرض ہے کہ اپنے طور پر اس جانب توجہ رکھیں کہ کہیں بھی جمع پانی نہ رہے اس لیے کہ صرف آلودہ پانی میں ہی نہیں بلکہ صاف پانی میں بھی ڈینگو اور ملیریا کے جرثومے پنپتے ہیں۔ لہٰذا کہیں بھی کھلی جگہ پر پانی جمع نہ رہنے دیں اور کارپوریشن کی جانب سے ہمیشہ نالیوں اور تالاب اور گڑھوں میں جراثیم کش دواؤں کا چھڑکاؤ بھی کیا جاتا ہے اور اس کے لیے بلدیاتی ٹیم ہمیشہ تیار رہتی ہے۔ نیز ڈور ٹو ڈور سروے بھی کیا جا رہا ہے اور گھر گھر جا کر بلدیاتی ہے۔ شعبہ صحت کے نمائندے ڈینگو اور ملیریا سے متعلق بیداری مہم چلا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں کالج میں طلبا و طالبات کو لے کر ایک روزہ تربیتی پروگرام اور بیداری مہم چلائی گئی نے کہا۔ پرنسپل ڈاکٹر امیتا بھ مکھرجی نے کہا کہ ریاستی حکومت کی شعبہ دیہی ترقیات اور پنچایت علاقوں کے زیر اہتمام بی بی کالج میں بیداری مہم کی ایک روزہ تربیتی پروگرام جاری ہے۔ بڑی تعداد میں طلبا و طالبات اور کالج کے مختلف شعبوں کے نمائندوں کی شرکت ہو رہی ہے۔ ریاستی حکومت کی پنچایت بلدیاتی پنچایت و دیہی شعبہ کے دیہی شعبہ کے نمائندہ تربیتی مہم چلا رہے ہیں۔

پانی کے مطالبہ پر خواتین نے سڑک بلاک کر کے کیا مظاہرہ

پرولیا (ایس این بی)

پرولیا شہر کے وارڈ نمبر 16 کے لوہار پاڑا علاقے میں پائپ سے پینے کے پانی کے مسئلہ کو لے کر بانکوڑہ-پرولیا 60 نمبر قومی شاہراہ کو خواتین نے بلاک کر کے احتجاج و مظاہرہ کیا۔ بعد میں خواتین نے مقامی کونسلر اور میونسپل کارپوریشن چیئرمین مبیند و مہالی کا گھیراؤ کر کے مظاہرہ کیا۔ خواتین نے الزام لگایا کہ کونسلر علاقے میں کام نہیں کرتے۔ جب وہ کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آپ نے ہمیں ووٹ نہیں دیا، آپ نے مودی کو ووٹ دیا، جا کر مودی کو بتاؤ۔ ہم آپ کا کام نہیں کر سکتے۔ ایسے میں ہمارے علاقے کو کافی عرصے سے پینے کے پانی سے لے کر مختلف مسائل کا سامنا ہے۔ پرولیا میونسپلٹی کے صدر مبیند و مہالی نے کہا کہ وہ جو کہہ رہے ہیں وہ سچ نہیں ہے۔ اگر شہر کے تمام علاقوں میں ہمیں کم ووٹ ملے ہیں تو کیا ہم شہر میں کام نہیں کر رہے؟ ہمارے کونسلرز ہمیشہ عوام کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک والو بیٹھ گیا ہے، اس پر بھی کام ہو رہا ہے، جلد حل نکال لیا جائے گا۔

فراڈ کیس میں سالان پور پوسٹ آفس کا پوسٹ ماسٹر گرفتار

درگاپور (ایس این بی)

سالان پور پوسٹ آفس کے پوسٹ ماسٹر کرشنا پرساد شرما پر کروڑوں روپے کے فراڈ کا الزام ہے۔ اس معاملے میں سالان پور تھانہ پولیس نے اسے گرفتار کیا ہے۔ ان کی گرفتاری کی اطلاع ملتے ہی ہندوستان کیبلز، روپ نارائن پور اور سالان پور بلاک کے مختلف علاقوں سے لوگ آئے اور شکایت کی کہ پوسٹ ماسٹر نے پوسٹ آفس میں انویسٹمنٹ کے نام پر ان سے لاکھوں روپے لیے اور اسے پوسٹ آفس کے سرکاری اکاؤنٹس میں جمع نہیں کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نہ تو انہیں ان کی جمع کی گئی رقم واپس ملی اور نہ ہی اس پر ہر ماہ سود دیا گیا۔ پوسٹ آفس کی پاس بکس میں جعلی اسٹیمپ لگا کر، ان پر دستخط کر کے دستاویزات ان کے حوالے کر دیے جاتے تھے۔ صارفین کا اعتماد جیتنے کے لیے پوسٹ ماسٹر نے سب سے پہلے اپنی جیب سے کچھ لوگوں کو رقم واپس کی۔ ایک کے بعد ایک شکایات ملنے کے بعد جب آسنسول ڈویژنل آفس نے اس معاملے میں مداخلت کی تو کرشنا پرساد شرما کی ساری حقیقت سامنے آ گئی۔ سالان پور پوسٹ آفس کا چارج سنبھالنے سے پہلے ایک بار پھر الزام لگایا گیا کہ انہوں نے ہندوستان کیبلز پوسٹ آفس میں بھی بہت سے لوگوں کے کافی پیسے بٹورے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق پوسٹ ماسٹر کو ساتھ لے کر جیماری میں ان کے گھر کی تلاشی لی گئی اور وہاں سے کئی غیر قانونی اسٹامپ پیپرز، پاس بک اور دیگر دستاویزات برآمد کیے گئے۔ پولیس کی طرف سے سختی سے پوچھ گچھ کرنے پر اس نے پولیس کے سامنے اعتراف کیا کہ اس نے پوسٹ آفس میں کئی صارفین سے پیسے لیے، لیکن ڈاکخانے کے سرکاری ریکارڈ میں اس رقم کا ذکر نہیں کیا۔ اس وقت اس پوسٹ آفس کے کام کاج کو کتاب - قلم اکاؤنٹنگ سسٹم سے آن لائن سی بی ایس سسٹم میں تبدیل کیا جا رہا تھا۔ سی بی ایس سسٹم ٹھیک طریقے سے کام نہ کرنے کی وجہ سے، صارفین اپنی جمع کرائی گئی رقم کے بارے میں صحیح معلومات حاصل نہیں کر پا رہے تھے۔ پوسٹ ماسٹر پیسے کو ڈاکخانہ کی بک میں لکھتا تھا اور رجسٹر میں پیسے کا ذکر کیے بغیر صارفین کو دے دیتا تھا۔ اسی طرح وہ آئے روز فراڈ کرتا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ آہستہ آہستہ سب کے پیسے واپس کر دیں گے۔ فی الحال انہیں کام سے معطل کر دیا گیا ہے۔

تجاوزات ہٹانے کو لے کر ہلدیہ میں زبردست کشیدگی

مرکزی اور ریاستی حکومت سے باز آبادکاری کا مطالبہ

ہلدیہ (ایس این بی)

مشرقی مدناپور ضلع کے تحت ہلدیہ میں سرکاری اراضی سے تجاوزات ہٹانے کو لے کر علاقے میں زبردست کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ تجاوزات ہٹانے کے خلاف احتجاج کرنے والے لوگوں نے بھی سڑک جام کر دیا اور ایم پی ابھیجیت گنگولی کے خلاف نعرے لگائے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ہلدیہ ٹاؤن شپ علاقہ میں واقع ہلدیہ پورٹ کی زمین پر قبضہ کر کے اسے بنایا گیا تھا۔ کئی دکانوں اور مکانات کو گرانے کے لیے گزشتہ کل پولیس کی بڑی تعداد وہاں پہنچی۔ پولیس نے مقامی لوگوں کو 30 منٹ کے اندر جگہ خالی کرنے کا حکم جاری کیا۔ جس کے بعد کئی لوگوں نے اپنے گھروں اور دکانوں سے سامان نکالنے لگے تاہم کچھ لوگوں نے تجاوزات ہٹانے کی شدید مخالفت بھی کی۔ جس سے علاقے میں افرا تفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ جس کے بعد پولیس نے سرکاری اراضی پر قائم تمام تجاوزات کو مسمار کر دیا۔ تجاوزات ہٹاؤ مہم سے مشتعل مقامی لوگوں نے بھی سڑک بلاک کر کے تملوک کے رکن اسمبلی ابھیجیت گنگولی کے خلاف نعرے بازی کی۔ مشتعل افراد کا کہنا ہے کہ وہ 40 سال سے یہاں رہ رہے ہیں، لیکن انہیں پہلے کبھی یہاں سے نہیں نکالا گیا۔ تجاوزات ہٹاؤ مہم سے بے گھر ہونے والے لوگوں نے مرکزی اور ریاستی حکومت سے تمام شہریوں کی باز آبادکاری کا مطالبہ بھی کیا ہے۔